

سے بچانے کو اپنی مساعی کے اہل ف اور اسے اپنا فرض منصبی سمجھے گی۔ تو جو طاقتیں اور باطل قوتیں نفاذِ شریعت بل کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے یا اس میں تحریف کرنے کی نامساعد سعی کریں گے انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نیست نابود، ناتاراج اور مغلوب کر دیا جائے گا۔

بہر حال شریعت بل کی منظوری کا اب کا مرحلہ بھی بڑا حساس اور ذمہ داری کا مرحلہ ہے لہذا جمیعت اسلامی اور غیرت دینی سے سرشار مسلمانوں کو یہ یقین کر لینا چاہئے کہ یہ وقت باہمی اختلافات، اگر وہی تعصب، فرقہ بندی، کمرٹھ لینے اور جمل و صفین کا نہیں بلکہ وحدت و اتحاد، مضبوط سیاسی قوت، بیدار مغزئی، حزم و احتیاط، عزم جہاد اسلامی انقلاب اور عملی اقدام کے اعتبار سے بدرجہا نین کا وقت ہے۔ وہ دیکھئے! خلفائے راشدین ائمہ مقبوعین، سلف صالحین کے ارواح بلکہ خود گنبد خضراء کے یکن حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارا رۃ مک رہے ہیں کوئی شاہین؟ جو نفاذِ شریعت، نظام خلافت راشدہ، ناموس رسالت، ناموس صحابہ اور عظمت اسلام کے پرچم تلے امت کی وحدت کا دائمی بن کر آگے بڑھے۔ اور ملکی تاریخ کے اس نازک اور حساس ترین مرحلہ میں اپنے بھرپور کردار سے پوری قوم یا امتیاز محمد کو جب روزِ محشر حضور کا سامنا ہو تو سب کو سرخرو کر دے ۵

گوئے توفیق و سعادت در میاں افگندہ اند
کس میدانِ درنہ آید سوارانِ راجہ شد

مولانا صدیق شہید مولانا محمد شریف کشمیری اور دیگر علماء کرام کا سانحہ ارتحال

گزشتہ ماہ جمعیتہ علماء اسلام کے مشہور رہنما، برصغیر معراج العلوم بنوں کے مہتمم اور شیخ الحدیث سابق ایم این اے حضرت مولانا صدیق شہید بھی طویل علالت کے بعد اس دارِ فانی سے انتقال کر گئے انا اللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم جدید عالم دین حق گو اور بیباک راہ نما کامیاب مدرس اور اسلام کے عظیم سپوت تھے۔ بھٹو دور میں اسمبلی میں ان کی استقامت اور مجاہدانہ کردار، مولانا مفتی محمود اور مولانا عبدالحق کی رفاقت اور گزشتہ دس گیارہ سال میں ان کا سیاسی موقف اکابر علماء سے وابستگی اور پختگی ان کی ذاتی کردار کی بلندی اور شخصیت کی عظمت کی واضح دلیل ہے۔ مرحوم کا سانحہ ارتحال نہ صرف ان کی نسبی اور روحانی اولاد ان کے متعلقین و احباب جمعیتہ علماء اسلام بلکہ پوری ملت کے لئے ایک عظیم نقصان ہے جس کی تلافی برسوں ناممکن ہے۔ ادارہ مرحوم کے لائق فرزندوں اور پسماندہ گان کے ساتھ غم و حزن میں برابر کا شریک بلکہ خود تعزیت کا مستحق ہے باری تعالیٰ